General Instructions

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

تاریخ: __/__/__

40

سوال نمبر 2

تعارف:

تاریخ: ___/___/___

اسلام میں عقیدہ آخرت کی وضاحت

اسلام میں عقیدہ آخرت کی وضاحت تین چیزوں کے گرد گھومتی ہیں۔ جن میں انصاف کے دن، حساب کتاب، سزا و جزا کو عقیدہ آخرت سمانا جاتا ہے۔

انصاف کے دن کا قیام:

انصاف کا دن ہر سطح پر مسلمانوں کے لیے ایک امید کی کرن کا نام ہے جس طرح قرآن پاک میں اللہ تعالی فرماتے ہیں۔

"نہ تو تمہارے رب نے تم کو چھوڑا ہے" (القرآن)

اس آیت میں انصاف کا ذکر ملتا ہے جو ہر سطح کے ساتھ کیا جائے گا۔ عقیدہ آخرت، انصاف کے دن کا نام ہے۔ جہاں سب کو برابر کھڑا کیا جائے گا۔

برابری کا دن:

عقیدہ آخرت مساوات کے دن کا نام بھی ہے جہاں برابری کی سطح پر سب کے ساتھ انصاف والا معاملہ نظر آئے گا اس کی مثال کے طور پر جب نبی کریم ﷺ نے آخری حج کے موقع پر قرآن پاک کی یہ آیت پڑھی تو برابری کے دن کا منظر نظر آجاتا ہے

تاریخ: ___/___/___

"اور کسی عربی کو کسی عجمی پر اور ~~کالے~~ گورے کو
کالے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں
سوائے تقویٰ پر" (القرآن)

سزا و جزا کا دن :-

عقیدہ آخرت میں ایک بہت
ہی اہم چیز سزا و جزا کے دن کا تصور ہے۔ اسلام
میں سزا و جزا کو بہت اہمیت حاصل ہے اسی
لیے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

"پس! انسان کے لیے وہی کچھ ہے جس کی
اس نے کوشش کی" (القرآن)

اس آیت کا مطلب کہ انسان کو سزا و جزا میں
وہی کچھ ملے گا جس کی وہ کوشش کرے گا۔

حساب کتاب کا دن :

ہر نیکی کا تحفہ اور برائی
کی سزا کا ایک دن بروز قیامت مقرر ہے جہاں
انسان کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے
گا اس حوالے سے قرآن پاک میں ارشاد ہے

"اور لوگ اس دن کو دور سمجھتے ہیں
بلکہ وہ تو قریب ہے" (القرآن)

اس دن سے مراد روز قیامت حساب کتاب کا دن ہے

تاریخ ___/___/___

فرد کی زندگی میں عقیدہ آخرت کی وضاحت:

فرد کی زندگی میں عقیدہ آخرت بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ عقیدہ ایک انسان میں خدا خوفی کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ بہتر مسلمان بننے کی طرف توجہ دیتا ہے اس کے ساتھ ساتھ اسلام کی طرف رجوع کرنے کا موقع دیتا ہے اور زندگی کو احسن طریقے سے سرانجام تک پہنچانے کا درس بھی سکھاتا ہے۔

خدا خوفی کا جذبہ:

عقیدہ آخرت انسان کو خدا خوفی کے جذبہ سے حاصل کر دیتا ہے۔ جب انسان کے دل و دماغ میں اللہ تعالیٰ کا خوف ہوگا۔ اور اس بات کو یاد رکھے گا کہ آخرت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہونا ہے۔ تو اس کے اندر خدا خوفی کا جذبہ خودبخود ہی داخل ہو جائے گا۔

بہتر مسلمان بننے کی طرف توجہ:

عقیدہ آخرت کی وجہ سے انسان کے اندر ایک بہتر مسلمان بننے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے وہ سچ بولتا ہے۔ دھوکا نہیں دیتا۔ دوسروں

تاریخ: ___/___/___

کو تکلیف نہیں دیتا۔ ناپ تول میں کمی نہیں کرتا۔ رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہے۔ اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر معاملات رکھتا ہے۔ ارشاد ~~باری تعالیٰ ہے~~ نبی کریم ﷺ ہے

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہے" (الحدیث)

اسلام کی طرف رجوع:

عقیدہ آخرت انسان کو اسلام کی طرف رجوع کرنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ یہ ایک ایسا مضبوط جذبہ ہے جس کی وجہ سے انسان دین کی طرف رجوع کرتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"نماز ادا کرتے رہو اور زکوۃ دیتے رہو" (القرآن)

زندگی گزارنے کا احسن طریقہ:

عقیدہ آخرت میں زندگی گزارنے کا احسن طریقہ چھپا ہوا ہے۔ اس میں انسان کے اعمال کا حساب کتاب سے سزا و جزا کے متعلق انسان کی سوچ و فکر اس کو زندگی گزارنے کا ایک احسن طریقہ سمجھا دیتا ہے۔ اس کے

تاریخ: ___/___/___

اس کا عقیدہ آخرت پر ایمان ہونا ضروری ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے زمین پر فساد نہ پھیلاؤ تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں

(القرآن)

دین اسلام کے عقیدہ آخرت میں مضبوطی کی وجہ سے انسان کے اندر خوف خدا رہتا ہے اور وہ اسلام کے مطابق ہونا تقاضے کے مطابق زندگی گزارتا ہے

معاشرتی زندگی میں عقیدہ آخرت کی وضاحت:

معاشرتی زندگی میں عقیدہ آخرت کا بہت گہرا تعلق ہے۔ جس میں انصاف کے دن کا بول بالا ہوتا ہے مساوات کا درس ملتا ہے اور معاشرے امن کا گہوارہ بن جاتا ہے۔

انصاف کے دن کا بول بالا ہونا:

عقیدہ آخرت معاشرے کو یہ سبق دیتا ہے کہ زمین پر انصاف کرنے والے ہی آخرت میں نرمی کا معاملہ پیش آئے گا۔ اور مستقل زندگی مقدر ہوگی جس کی وجہ سے انصاف معاشرے کا ایک اہم رکن بن جاتا ہے۔ اور عقیدہ آخرت مضبوط سے مضبوط تر ہو جاتا ہے۔

تاریخ: ___/___/___

مساوات کا درس ملنا:

عقیدہ آخرت سے انسان اور معاشرے کو مساوات کا درس ملتا ہے۔ انسان کی زندگی خوشگوار ہو جاتی ہے معاشرے میں ایک مساوات کی فضا قائم ہو جاتی ہے اور انسان کی عقل کل مساوات میں لگ جاتی ہے

15

معاشرہ امن کا گہوارہ بن جاتا ہے:

عقیدہ آخرت سے معاشرہ امن کا گہوارہ بن جاتا ہے جس سے انصاف کو فروغ ملتا ہے مساوات کا درس ملتا ہے۔ معاشرہ امن کا گہوارہ کہلاتا ہے لوگوں کے درمیان باہمی محبت اور الفت کے جذبات ملتے ہیں۔ بھائی چارے کی فضاء قائم ہوتی ہے۔

اختتام:

عقیدہ آخرت ایک فرد اور ایک معاشرہ دونوں کو بہت گہرے اثرات میں رکھتا ہے۔ اسلام میں عقیدہ آخرت کی اہمیت فرد اور معاشرے کے بہتر ہونے سے لگائی جا سکتی ہے کہ کس طرح ایک فرد

تاریخ ___/___/___

اور ایک معاشرے کو ایک بہتر مستقبل کی جانب رواں دواں
ہو جاتے ہیں

سوال نمبر 3

تعارف:

اسلامی تعلیم کردار سازی کے لیے بہت معاون ثابت ہوتی آئی ہے جس میں نبی کریم ﷺ کی تعلیم ہوا انہوں نے صحابہ کرام کو دی ایک بہترین مثال ہے غزوہ بدر کے قیدیوں کا واقعہ اسلام کا پہلا سکول صفہ کا بنانا ایک بہترین عمل تھا۔ صحابہ کرام کا چھپ کر قرآن سیکھنا ایک تعلیم سے محبت کی عمدہ مثال تھی۔ اسی کے ساتھ ساتھ دشمنوں کو بھی تعلیم دی جس سے وہ مسلمان ہو گئے۔ تعلیم اسلامی معاشرے کو ایک بہت ہی خوبصورت انداز میں بدل سکتی ہے۔ جس میں معاشرے کی کردار سازی کو فروغ دینے عزت و ذلت کا فرق بیان کرنا۔ عورتوں کی عزت کرنا۔ بچوں پر شفقت کرنا۔ یتیم کا خیال رکھنا۔ ناپ تول میں کمی نہ کرنا اس کے ساتھ ساتھ انصاف کی تعلیم، جہاد/دعا کی تعلیم اور قرآن کو سمجھنے اور سیکھنے کی تعلیم شامل ہیں۔ اس کی وجہ سے انسان کی ایک منفرد کردار سازی کی جاتی ہے جو اس کی دنیا اور آخرت

CamScanner

سکون دینے کا باعث ثابت ہوتی ہیں۔

تعلیم کے ذریعے کردار سازی اسلامی تعلیمات کی روشنی میں:

اسلام میں تعلیم کا تصور اسلام کے آغاز سے ہی موجود ہے۔ نبی کریمؐ کی پہلی وحی کا واقعہ، غزوہ بدر کا واقعہ، اسلام کا پہلا سکول صفہ کا قیام، صحابہ کرام کا چھپ کر قرآن سیکھنا، دشمنوں کو بھی دین کی تعلیم دینا کردار سازی کا بہترین طریقہ تھا۔

پہلی وحی اور تعلیم سے کردار سازی:

جب نبی کریمؐ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو اس میں تعلیم اور کردار سازی کی بہترین مثال موجود تھی جس دین کی بنیاد ہی "پڑھ" یعنی "اقراء" ہو۔ اس تعلیم کی اہمیت اس دین کے لوگ سمجھ سکتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"پڑھ! اپنے رب کے نام جس نے پیدا کیا۔ جس نے خون کے لوتھڑے سے انسان کو پیدا کیا۔" (القرآن)

ان آیات میں تعلیم کے ذریعے کردار سازی کی اہمیت ملتی ہے۔

تاریخ: ___/___/___

غزوہ بدر کے قیدیوں کا واقعہ:-

غزوہ بدر کے قیدیوں کو نبی کریم ﷺ
نے حکم دیا کہ جو جرمانہ دے گا تو اسے رہا کر دیا جائے گا اور
جو جرمانہ نہ دے سکا وہ دس دس مسلمان بچوں
کو پڑھنا سکھائے۔ اس واقعہ میں تعلیم کے ذریعے
کردار سازی کی اہمیت ملتی ہے

اسلام کے پہلے سکول صفہ کا قیام:

مسلمانوں کو تعلیم کی اہمیت میں
اجاگر کرتے ہوئے اسلام کا پہلا سکول صفہ قائم کیا
گیا جہاں مسلمانوں نیز صحابہ کرام کو بنیادی
حقوق سکھائے جاتے جہاں اُن کو انصاف کے ساتھ
زندگی گزارنے کی طرف توجہ دی جاتی جہاں اُن کو
انسانیت کا درس دیا جاتا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت
پر فرض ہے" (القرآن)

دشمنوں کو بھی دین کی تعلیم:

اسلام اور اسلامی تعلیم ایک
ایسی خوب صورت تعلیم ہے جس سے دشمن بھی مسلمان
ہو گئے۔ یہاں حضرت عمرؓ کا واقعہ ہے کہ جب انہوں
نے اپنی بہن اور بہنوئی کو قرآن کی تلاوت پر بیٹ

تاریخ: ___/___/___

مارا اور پھر پوچھا کہ کیا پڑھ رہی تھی۔ تو حضرت عمر کی بہن نے قرآن کی تلاوت شروع کی تو حضرت عمر اسلام کی روشنی سے سرشار ہو گئے اور دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔

اسلامی تعلیم کے ذریعے کردار سازی معاشرے کو کیسے بدل سکتی ہے:

اسلامی تعلیم معاشرے کی کردار سازی کو فروغ دیتی ہے۔ دلچسپ اور صبر دیتی ہے۔ اسلامی تعلیم سے ایک مسلمان میں عزت اور ذلت کا فرق سمجھ میں آتا ہے۔ معاشرے میں عورتوں کے حقوق اور یتیم کا خیال رکھنا۔ ناپ تول میں کمی نہ کرنا۔ انصاف قائم کرنا۔ بنیادی تعلیم قرآن کو سیکھنے اور سمجھنے کی تعلیم کا درس سکھاتی ہے۔

عزت اور ذلت کے فرق کو واضح کرتی ہے:

اسلامی تعلیم کی کردار سازی میں مسلمان کو عزت اور ذلت میں فرق معلوم ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اور دنیا کی زندگی ذلت کے سوا کچھ بھی نہیں"

القرآن

قرآن کریم یا اسلامی تعلیمات انسان کو سکھاتی ہیں

کہ دنیا کی زندگی کیسی ہے اور آخرت کی زندگی کیسی ہے۔ اس سے
انسان کو عزت اور ذلت کا فرق معلوم ہوتا ہے۔

کردار سازی میں عورتوں کی عزت کا حکم:

اسلام عورتوں کے معاملے میں ہمیشہ
اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حکم دیتا ہے اسلام ہمیں
بتاتا ہے کہ کس طرح عورتوں کی عزت کی جائے اور کس
طرح اپنی کردار سازی کی جائے۔ ارشاد باری
تعالیٰ ہے۔

"عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرتے رہو"
(القرآن)

کردار سازی میں بچوں پر شفقت کی تعلیم:

اسلام کردار سازی میں بچوں کی
شفقت کی تعلیم دیتا ہے اور بتاتا ہے کہ بچوں
کو کبھی جھگڑے میں نہ ڈالو۔ بچوں کو شفقت کے ساتھ
نماز کے حکم کا درس دیتا ہے۔ اسلام میں زندگی گزارنے
کا ہر عمل کی طرف کردار سازی کا حکم موجود ہے۔ ~~ارشاد~~
~~باری تعالیٰ ہے~~ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔

"سات سال کی عمر میں بچوں کو نماز کی طرف
لاؤ۔ دس سال کی عمر میں سختی کرو اور ان
کے بستر الگ کردو"
(القرآن)

تاریخ: ___/___/___

کردار سازی میں یتیم کا خیال رکھنے کی طرف توجہ:

ایک مشہور
واقعہ اسلامی کتابوں میں موجود ہیں کہ نبی کریم ؐ حسنؓ اور حسینؓ کے ساتھ عید کی نماز کے لیے جا رہے تھے۔ راستے میں ایک یتیم بچہ ملا۔ نبی کریم ؐ اسے اپنے ساتھ گھر لے گئے۔ حضرت فاطمہؓ نے اس بچے کو حسنؓ اور حسینؓ کے کپڑے پہنائے اور اسے تیار کیا۔ اور نبی کریم ؐ کے ہمراہ نماز عید کے لیے روانہ کیا۔ سبحان اللہ کیا منظر اور کیا خوبصورت زمانہ تھا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"کیا اس نے تمہیں یتیم جان کر پناہ نہیں دی" (القرآن)

کردار سازی کے ذریعے ناپ تول میں گریز:

۶۱۲ء سے پہلے جن ۹ امتوں کو عذاب آیا اُن میں ایک بیماری ناپ تول میں کمی کرنا تھی۔ نبی کریم ؐ نے مسلمانوں کو ناپ تول میں کمی کرنے سے گریز کیا۔ اور انصاف کے ساتھ تجارت کرنے کا درس دیا۔

انصاف کرنے کی تعلیم اور کردار سازی:

۶۱۲ء میں انصاف کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ ہر شخص کو ایسا معاشرہ انصاف کے بغیر قائم

تاریخ: ___/___/___

بنیں رہ سکتا۔ اسلام نے انصاف کے ذریعے کردار سازی پر خوب زور دیا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والے کو پسند کرتا ہے"

(القرآن)

کردار سازی کے لیے جہاد/حفاظت/دفاع کی تعلیم:

اسلام میں تعلیم کے ذریعے کردار سازی میں جہاد/حفاظت/دفاع کی تعلیم بھی شامل ہے۔ کہ اپنی اور اپنے علاقے کی حفاظت کس قدر ضروری ہے۔ ارشادِ نبویؐ ہے کہ

"جس شخص نے ایک دن اور ایک رات مسلمان کی سرحد کا دفاع کیا بھی تو اس کو جہنم کی آگ بھی نہیں چھوئے گی۔"

(القرآن)

کردار سازی کے لیے قرآن کو سیکھنے اور سکھانے کی تعلیم:

اسلام میں کردار سازی کے لیے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو قرآن کا تحفہ عطا کیا ہے جس میں مسلمان ہر طرح سے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔"

(القرآن)

حاصل گفتگو:

اسلام ایک مکمل دین ہے۔ اسلام نے ہمیں تعلیم کے ذریعے کردار سازی کی طرف توجہ دینے کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ کردار سازی اور وہ بھی اسلامی تعلیمات کے ذریعے نہ صرف انسان یعنی فرد واحد کو تبدیل کر سکتی ہے بلکہ پورے معاشرے کو ایک بہتر معاشرہ بنا سکتی ہے۔

سوال نمبر 6

تعارف:

اسلام میں خواتین کو بہت بہتر مقام حاصل ہے۔ اسلام میں خواتین کو نان نفقے کے حقوق، تعلیم کا حق، وراثت کے حقوق حاصل ہیں۔ اسلام میں خواتین کا کردار بحیثیت استاد، محققہ، [illegible] اور بحیثیت گھریلو خواتین کے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اسلام نے خواتین کو ہمیشہ عزت کا مقام دیا ہے یعنی بحیثیت ماں، بیوی، بیٹی اور بہن کے۔ اسلام نے خواتین کو عزت دی۔ یہاں اس بات کا اندازہ لگانا کہ کیا اسلام کی خواتین مغربی خواتین سے بہتر ہیں۔ تو اس کا جواب یہاں پر ہے

تاریخ ___/___/___

کیونکہ جو حقوق اسلامی خواتین کو حاصل ہیں وہ حقوق مغربی خواتین کو حاصل نہیں ہیں۔ جن میں وراثت کے حقوق، گھر میں رہنے کی آزادی، تحفظ کی ضمانت، عزت کی ضمانت۔ پردہ کا حق شامل ہے۔

اسلام میں خواتین کا حقوق

اسلام میں خواتین کو بہت سے حقوق حاصل ہیں۔ جن میں سے چند حقوق نان نفقہ، تعلیم اور وراثت کے ہیں

نان نفقہ کے حقوق:

اسلام خواتین کو نان نفقہ کے حقوق دیں۔ کفالت کرتا ہے کیونکہ اسلام میں نان نفقہ کی ذمہ داری مرد پر عائد ہوتی ہے

تعلیم کا حق:

اسلام نے خواتین کو نان نفقہ کے ساتھ ساتھ تعلیم کا حق بھی دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"
(القرآن)

وراثت کے حقوق:

اسلام عورتوں کو وراثت کے حقوق

تاریخ: ___/___/___

کے حوالے سے فکر کرتا ہے اور ایک بہترین حساب کے ذریعے عورتوں کو وراثت میں پورا پورا حق ادا کرتا ہے۔ اور اس کے لیے بھی مرد کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ نبی کریم کا ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے۔

تم میں سے ہر ایک اپنے گھر کے بارے میں ذمہ دار ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کے گھر کے بارے میں پوچھا جائے۔

اسلام میں خواتین کا کردار:

اسلام میں خواتین کا کردار بطور استاد، بطور جنگجو اور بحیثیت گھریلو خاتون دیکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بھی خواتین کے اسلام میں بہت سے کردار موجود ہیں

خواتین کا کردار بحیثیت استاد:

اسلام میں خواتین کو ہر حوالے سے عزت حاصل ہے۔ یہاں تک کہ بحیثیت استاد عورت کا کردار ہمیشہ سے سراہا جاتا ہے۔ دور نبی میں بہت سی احادیث کی روایت ہمیں ام المومنین حضرت عائشہ سے بھی ملتی ہیں۔ جنہوں نے حضرت محمد کی گھریلو زندگی کے متعلق ہمیں بتایا۔ حضرت فاطمہ رض نے ہمیں سکھایا کہ نبی کریم بحیثیت والد کس قدر شفیق تھے۔

CamScanner

عورتوں کا کردار بحیثیت جنگجو:

اسلام نے بہت سی بہادر خواتین کو اپنے درمیان موجود پایا۔ بہت سے غزوات میں مسلمان عورتیں تیر اٹھانے کا کام کرتی تھی۔ اس کے علاوہ پانی پلانے کا کام کرتی اس کے ساتھ ساتھ جنگ میں زخمی ہو جانے والوں کی تیمارداری بھی کیا کرتی تھی۔

عورتوں کا کردار بحیثیت گھریلو خاتون:

اسلام میں عورتوں کا کردار بحیثیت گھریلو خاتون بہت ضروری ہے۔ وہ مرد کی غیر موجودگی میں اپنے اور مرد کے مال کی ذمہ دار ہوتی ہے یہ خوبصورت ذمہ داری اسے اسلام نے دی ہے۔ جس سے عورت کے وقار اور کردار میں اضافہ ہوا ہے۔

اسلام میں خواتین کا مقام:

اسلام نے خواتین کو بہترین مقام سے نوازا ہے جس سے خواتین کی معاشرے میں عزت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہر عورت کا مقام اسلام میں بحیثیت ماں، بہن، بیوی اور بیٹی کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ جو اس کو باقی تمام مغربی خواتین سے ممتاز کرتا ہے۔

اسلام میں خواتین کا مقام بحیثیت ماں:

ماں کا مقام اگر جاننا ہے
تو اس کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی دین نہیں اسلام نے
ماں کو یوں عزت دی کیا جاتا ہے:
"ماں کے پیروں تلے جنت ہے"
یہ مقام عورت کو اسلام نے ہی دیا ہے جس کی وجہ
سے ان کی خدمت کرنے سے ہی ان کے بچوں کو جنت
ملے گی۔

اسلام میں خواتین کا مقام بحیثیت بہن:

حضرت شیما
نبی کریم کی رضاعی بہن تھی۔ ایک موقع پر نبی کریم
نے جنگ کے دوران کچھ لوگوں کو قید کیا جو کہ حضرت شیما
کے قبیلے سے تعلق رکھتے تھے۔ بہن کی سفارش پر نبی کریم
نے صحابہ کرام کے مشورے کے بغیر تمام کو رہا کر دیا اور
اس طرح عورت کے مقام کو بلند کیا۔

عورت کا مقام بحیثیت بیوی:

حضرت عائشہ کے متعلق نبی کریم
نے لوگوں کے درمیان بیٹھ کے کہا کہ "مجھے عائشہ سے محبت ہے"
یہ نبی کریم کا بیوی کو عزت کا مقام دینے کا ایک
بہترین منظر تھا۔

تاریخ ___/___/___

مسلمان خواتین کس طرح مغربی خواتین سے زیادہ با اختیار ہیں:

مسلمان خواتین ، مغربی خواتین سے زیادہ با اختیار ہیں۔ وراثت کے معاملے میں، گھر میں رہنے کی آزادی کے معاملے میں، پردے کے حق حاصل ہیں

مسلمان عورتیں وراثت میں با اختیار:

مسلمان عورتوں کو وراثت میں با اختیار بنایا گیا ہے۔ اور ایک مقررہ رائٹس کے تحت ان کو حقوق حاصل ہیں کہ وہ اپنے وراثت میں حق حاصل کر سکتے ہیں جبکہ یہ حقوق مغربی خواتین کو حاصل نہیں ہے۔

مسلمان خواتین گھر میں رہنے کے لیے با اختیار:

مسلمان خواتین گھر میں رہنے کے لیے بھی با اختیار ہیں کیونکہ نان نفقہ کی ذمہ داری مرد کی ہے جو کہ اُسی نے خواتین کے لیے پورا کرنا ہے۔ اس لیے مسلمان عورتوں کو حقوق حاصل ہیں۔ جبکہ مغرب کی خواتین کو اپنے آپ کو خود کمانا پڑتا ہے اور اپنے حقوق کا تحفظ بھی خود کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے مسلمان خواتین گھر میں رہنے کے لیے آزاد ہیں۔ جبکہ مغرب کی خواتین کو باہر رہنے کی پابندی ہے۔

CamScanner

تاریخ: __/__/____

مسلمان خواتین کو پردے کا حق حاصل

مسلمان خواتین کو پردے کا حق حاصل ہے جبکہ یہ حق مغرب کی خواتین کو حاصل نہیں ہے۔ اس لحاظ سے مسلمان خواتین نے معاشرے میں اپنی عزت کو یقینی بنایا ہوا ہے جبکہ مغرب میں آئے روز اس قسم کے واقعات ہوتے ہیں جس میں خواتین سے پردے کا حق چھین لیے جاتے ہیں۔

15

اختتامی بات:

مسلمان خواتین ہر لحاظ سے مغربی خواتین سے بہتر ہیں۔ کیونکہ ان کا حق اسلام نے ان کو بہت ہی احسن طریقے سے دیا ہے۔ اس حق میں تبدیلی کی کوئی گنجائش حاصل نہیں۔ جبکہ مغرب کی خواتین ان حقوق کے ترستی ہیں۔ ان حقوق کے آنے سے اسلام کی خواتین کو معاشرے میں اعلیٰ بہترین مقام مل گیا ہے۔ اس کے مطابق مغرب کی خواتین اسلام خواتین کے خلاف لکھی ہیں۔ کیونکہ وہ دراصل وہ حقوق چاہتی ہیں جو ان کو درحقیقت حاصل نہیں ہیں۔

تاریخ: __/__/__

سوال نمبر 8

(۱) اسلام کا معاشی نظام:

اسلام کا معاشی نظام
ایک بہترین نظام ہے گرد گھومتا ہے جس میں
زکوۃ کا تصور پیش کیا گیا ہے جس سے معاشی نظام
میں ایک بہترین عمل کردار کرتا ہے۔

اسلام کے معاشی نظام میں زکوۃ کی اہمیت:

اسلام کا معاشی نظام زکوۃ
کے گرد گھومتا ہے۔ جس میں مسلمان کی عزت نفس
کا تحفظ ایک درست طریقے سے کیا جاتا ہے۔ اس
میں مسلمانوں کے درمیان دولت کی گردش ایک
بہتر انداز میں ہوتی ہے نبی کریم ؐ کا ارشاد ہے۔
"کہیں تمہاری دولت تمہارے امیروں کے
درمیان ہی گردش نہ کرتی رہے"

معاشی نظام میں زکوۃ کا نصاب:

اسلام میں معاشی نظام کو فعال بنانے
کے لیے زکوۃ کا نظام ایک بہترین نظام ہے اس
نظام کو ایک خاص ترتیب سے بہت ہی
احسن طریقے سے سرانجام دیا گیا ہے۔ اس

CamScanner

تاریخ: ___/___/___

میں کچھ درج ذیل معلومات ملتی ہے

زکوٰۃ	مقدار	وقت
رقم	2.5%	ایک سال بعد
سونا	7.5 تولہ	ایک سال بعد
چاندی	52.5 تولہ	ایک سال بعد
اونٹ	30 پر ایک	ایک سال بعد
بیل	20 پر ایک	ایک سال بعد
بکرے	40 پر ایک	ایک سال بعد
زراعت	بارانی 5%	ہر فصل پر
	غیر بارانی 10%	ہر فصل پر

زکوٰۃ کی تقسیم معاشی نظام میں:

زکوٰۃ کی تقسیم مسلمان معاشرے میں ایک زبردست طریقے سے کیا گیا ہے۔ اس میں مسلمانوں کو ایک دائرے میں دولت کی گردش

تاریخ ___/___/___

کا مقصد یہ ہے کہ دولت معاشرے کے امیر لوگوں سے غریب لوگوں کے درمیان گھومتی ہے۔

معاشی نظام میں زکوٰۃ کے مستحق افراد:

معاشی نظام میں زکوٰۃ کے مستحق افراد میں مندرجہ ذیل لوگ شامل ہیں۔

- یتیم
- مساکین
- عاملین زکوٰۃ
- جہاد فی سبیل اللہ
- زکوٰۃ اکٹھی کرنے والے
- قیدی کو چھڑوانے کے لیے
-
-

اختتامی گفتگو:

اسلام میں معاشی نظام میں زکوٰۃ کو ایک زبردست اہمیت کا حامل ہے۔ زکوٰۃ معاشی نظام میں ایک مضبوط نظام کا سبب ہے اور سب سے بہترین طریقہ زکوٰۃ کے اس نظام کو پوری دنیا میں ایک مزید فعال بنانا ہے تاکہ ہر غریب کو اس کا فائدہ ہو۔

ب) اسلام میں سماجی انصاف

تعارف:

سماجی انصاف کسی بھی معاشرے کی اولین ذمہ داری ہے۔ جس میں مسلمان کے لیے اسلام سے بہترین توقع کوئی نہیں سکتی۔ اسلام میں سماجی انصاف کی اہمیت کے حوالے سے بہت سے قرآنی آیات اور احادیث ملتی ہیں۔

اسلام میں سماجی انصاف کی اہمیت:

سماجی انصاف کی اہمیت کا حاصل دین اسلام میں نبی کریم ﷺ کے ارشادات کے مطابق سماجی انصاف کی روشنی پر زور دیا گیا۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے۔

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہے اور میں صحیح اپنے گھر والوں کے لیے تم سب سے بہتر ہوں" (الحدیث)

اسلام میں سماجی نظام کی ضرورت اور انصاف:

اسلام میں سماجی نظام کی ضرورت کے حوالے سے حضرت عمرؓ کا واقعہ جو مشہور ہے جب ان سے مسجد میں ایک شخص نے دو چادروں کا

تاریخ: ___/___/___

مساوات، بھائی چارگی اور ہمدردی جیسے اصولوں پر زور دیا۔ مہاجرین نے اپنی جائیداد اور سامان انصار کے ساتھ بانٹ کر ان کی ضرورت پوری کی جبکہ انصار نے مہاجرین کی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک چادر دونوں کی بیچ میں ڈال کر اس کے ذریعے دو چادروں کا استعمال کیا۔

دور جدید میں سماجی انصاف کی اسلام کی نظر میں اہمیت:

دور جدید میں سماجی انصاف کی اسلام کی نظر میں اہمیت کا حامل ہے۔ اس میں مسلمانوں کے لیے درس ہے کہ کس طرح ایک بہترین سماجی انصاف کا نظام قائم کیا جائے۔ اسلام میں سماجی نظام کی اہمیت نبی کریم ﷺ کے دور سے فلسفہ دانشوروں کے دور تک ملتی ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ کس طرح مسلمان سماجی انصاف کی ضروریات کو اہمیت دیتے تھے۔

اسلام میں سماجی انصاف کے ذریعے فتوحات:

میثاق مدینہ ایک ایسی سماجی انصاف کی مثال ہے جس میں مسلمانوں کو ایک بہترین سماجی انصاف کا ماحول دیا گیا۔ جس کے ذریعے مسلمانوں کو زبردست مہاجرین و انصار کا ایک

بھائی چارہ کی فضاء قائم کی گئی اور مسلمانوں کو سکھایا
گیا کہ کسی طرح سے سماجی انصاف کو یقینی بنایا جا
سکتا ہے۔ نبی کریم کا ارشاد ہے۔

"مہاجرین اور انصار بھائی بھائی ہیں"
(الحدیث)

خلاصہ گفتگو:

اسلام ایک مکمل دین ہے جس میں
مسلمانوں کو نہ صرف مکمل سماجی انصاف کی ضرورت
کو بہتر مثالوں کی طرف توجہ دی گئی۔ اور اس میں
مسلمانوں کو ایک زبردست ملکی عمل کے ذریعے
ایک بھائی چارے کی فضاء قائم ہوئی اور
مسلمانوں کو امن اور سکون سے زندگی گزارنے میں
مہاجرین اور انصار کے بھائی چارہ۔ میثاق مدینہ اور
مسلمانوں کے درمیان ایک بہترین محبت کی فضاء قائم
کی گئی تھی۔